دینی تعلیمات کی روشنی میں مومنین کی صفات، مالی قربانی کی اہمیت اور تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ تحریک جدید کی برکت سے دنیا کے 189 ممالک میں پھیل چکی ہے

خدا تعالیٰ کی راہ میں پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنے والے اوراس کی صفات کا فہم وادراک حاصل کرنے والے بنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 نومبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں مومنین کی صفات، خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت اور تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ توبہ آیت 71 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس آیت میں مومن مرد اور مومن عورتوں کی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ خوبصورت نشانیاں یا صفات جس گروہ یا جماعت میں پیدا ہو جائیں وہ حقیقی ایمان لانے والوں کی جماعت ہے۔ فرماتا ہے کہ مومنین ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں، وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں، بری باتوں سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے ہیں، اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور ایسے مومنین پر جو ان خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اللہ ان پر رحم کرتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا رحم حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھو کہ یہ خصوصیات مومنین کی اس خدا نے بیان کی ہیں جو بہت حکمت والا اور کامل غلبہ والا ہے۔ پس اس حکیم اور عزیز خدا سے تعلق جوڑ کر اور اس کے حکموں پر عمل کر کے ہمارے اندر جو حکمت اور دانائی پیدا ہوگی اس سے جماعت کی مضبوطی، انصاف اور عدل قائم ہوگا، ہمارے اندر سے جہالت کا خاتمہ ہوگا، ہم آپس میں محبت اور بھائی چارے کو بڑھانے والے بنیں گے۔

حضور انور نے مالی قربانی کا مضمون بیان کرتے ہوئے تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرمایا اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اس خصوصیت کا ذکر فرمایا کہ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ زکوٰۃ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کا حصہ نکالنا تا کہ وہ مال پاک ہو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا اظہار ہو اور پھر اللہ تعالیٰ اس مال میں برکت ڈالے اور اسے بڑھاتا رہے جیسا کہ فرماتا ہے کہ جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو وہ تمہیں بھرپور واپس کر دیا جائے گا اور ہرگز تم سے کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آنحضرتؐ نے بھی فرمایا کہ جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دی تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول کرے گا اور اسے اس کے مالک کیلئے بڑھاتا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کئی ممالک میں ہزاروں احمدی ہیں جو اس اصل کو سمجھتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے کاروبار کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے بھرپور طور پر لوٹائے جانے کے نظارے دیکھتے ہیں کیونکہ ان کو اس بات پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر خالص ہو کر کی گئی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ پس جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی رضا حاصل کرنے کیلئے مال خرچ کرتے ہیں، ان کا ہر خوف اور ہر غم اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اللہ تعالیٰ کی تائید سے جو تحریک دنیا میں دین حق کو پہنچانے کیلئے جاری فرمائی تھی، آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس تحریک یعنی تحریک جدید کی برکت سے، مالی قربانی کی برکت سے اور خلافت کی برکت سے دنیا کے 189 ممالک میں پھیل چکی ہے اور ہر ملک کا نیا شامل ہونے والا احمدی اس کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد نیک اعمال بجالانے اور اطاعت میں بڑھنے والا اور مالی قربانیوں کی روح کی طرف توجہ دینے والا بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے گزشتہ سال میں جماعت کی طرف سے کی جانے والی مالی قربانیوں کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ پیش کیا اور چندہ تحریک جدید کی وصولی کے حوالے سے حوصلہ افزائی کے طور پر پاکستان سمیت بعض دیگر ممالک اور ان کی جماعتوں کا نمبروار ذکر کیا اور فرمایا کہ پہلے نمبر پر پاکستان نمبر 2 پر امریکہ اور نمبر 3 پر برطانیہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سال کی نسبت اس سال چندہ دینے والوں کی تعداد میں 16 ہزار کا اضافہ ہوا ہے اور اس طرح کل چندہ دینے والوں کی تعداد 4 لاکھ 68 ہزار ہوگئی ہے۔ اسی طرح دفتر اول کے تمام مرحومین کے کھاتے جاری ہو چکے ہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان سب چندہ دہندگان کو بہترین جزا دے اور تمام قدرتوں کے مالک خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے پہلے سے بڑھ کر قربانیاں کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا فہم وادراک حاصل کرنے والے بنیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تحریک جدید اور وقف جدید میں نومبائعین کو خاص طور پر شامل کریں چاہے معمولی سی رقم دے کر وہ شامل ہوں اور ان کو ان خصوصیات میں سے کسی سے بھی محروم نہ رہنے دیں جو مومنین کی جماعت کا خاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت اور عہدیداران کو اس روح کو سمجھنے کی توفیق دے اور قربانیوں میں بڑھنے کی توفیق دے۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر سیرالیون کے رہنے والے مربی سلسلہ مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔